قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

بجلی چوری کے تدارک کے لیے مجموعۂ تعزیرات میں تجویز کردہ سزائیں

(Punishments to control the Electricity Theft as provided in Pakistan Penal Code vide Criminal Law (Amendment) Act, 2016)

گزشتہ دہائی سے بجلی کا بحران سنگین صورت اختیار کر گیا ہے لہٰذا بامر مجبوری حکومت بذریعہ لوڈ شیڈنگ بجلی کی کمی پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لوڈ شیڈنگ کی بہت سی دیگر وجوہات میں سے ایک وجہ پیدا شدہ بجلی کا نامناسب اور مجرمانہ استعمال بھی ہے۔ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی ادائیگی سے بچنے کے لیے بعض مجرمانہ ذہنیت کے حامل عناصر ناجائز طریقوں سے بجلی چوری کرتے ہیں۔ اس جرم میں بسا اوقات بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے اہلکاران، واپڈا کے کارکنان اور میٹر ریڈروں وغیرہ کا ملوث ہونا بعید از قیاس نہیں ہوتا۔ بجلی چوری کے عمل سے نا صرف پیدا شدہ بجلی کا بے جا استعمال عمل میں آتا ہے بلکہ اس طرح ملکی سرمایے کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ بجلی چوری کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان نے 2013ء میں مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان مجریہ 1860ء میں ترمیم کے ذریعے بجلی چوری سے متعلقہ جرائم اور ان کی سزاؤوں کی بابت ایک باب متعارف کروایا تھا۔ تاہم تعزیرات پاکستان میں مذکورہ سزاؤوں کے اندراج کے باوجود چند قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے بجلی چوری کا مکمل تدارک ممکن نہیں ہو سکا۔ لہٰذا حکومتِ پاکستان نے 2016ء میں مذکورہ قانون کو مزید مؤثر بنانے کی غرض سے چند ترامیم کیں جن میں بجلی چوری سے متعلق جرائم کی سزاؤوں میں اضافہ شامل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بجلی کی ترسیل میں دخل اندازی کرنا یا خلل پیدا کرنا (دفعہ 462-H)

اگر کوئی شخص بددیانتی سے کسی بالائے سر، زیرِ زمین یا زیرِ آب لائن یا تار یا سروس لائن یا بجلی کی ترسیل/فراہمی کی سہولت یا دیگر کسی نظام یا طریقے سے کنکشن حاصل کرتا ہے یا کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ بجلی کے نظام میں خلل پیدا ہو یا وہ غیر قانونی طور پر کسی بجلی کے میٹر سے گزارے بغیر بجلی استعمال کرے تو اس کا یہ عمل خلل پیدا کرنے کے زمرے میں آئے گا اور اسی طرح بجلی کی سپلائی لائن یا سروس لائن یا بجلی کی فراہمی کے لیے مہیا کردہ ترسیلی سہولیات میں جان بوجھ کر دخل اندازی کرنا یا اس کی کوشش کرنا دخل اندازی کہلائے گا۔

جو شخص بھی بجلی کی ترسیل یا فراہمی کے عمل میں بجلی چوری کی غرض سے یا بجلی کی فراہمی کو معطل کرنے کے لیے یا بجلی کی سہولت کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کے لیے بجلی کی فراہمی کے عمل میں جان بوجھ کر خلل پیدا کرے گا یا خلل پیدا کرنے والے کی اعانت کرے گا یا دخل اندازی کرے گا یا ایسے شخص کی اعانت کرے گا تو اُسے تین برس تک قید بامشقت یا ایک کروڑ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤوں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔

بجلی کی تقسیم یا معاون نظام میں دخل اندازی کرنا یا خلل پیدا کرنا (دفعہ (I-462

کوئی بھی شخص جو بجلی کی تقسیم یا اس کے معاون نظام میں کوئی خلل پیدا کرتا ہے یا خلل پیدا کرنے والے کی اعانت کرتا ہے یا کسی قسم کی دخل اندازی کرتا ہے یا اس میں اعانت کرتا ہے تاکہ وہ بجلی کی چوری کر سکے یا بجلی کی فراہمی کو متاثر کر سکے یا بجلی کی سہولیات کی غیر قانونی

تقسیم کر سکے تو اسے تین برس تک قیدِ بامشقت یا تیس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

گھریلو صارف کی جانب سے بجلی کے میٹر میں دخل اندازی یا مداخلت وغیرہ:(462-J)

کوئی بھی شخص بطور گھریلو صارف اگر:

(الف) بجلی کی تاروں کو جن میں سے بجلی کا گزر رہتا ہے لائسنس رکھنے والے شخص کی اجازت کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بجلی کے میٹر سے جوڑتا ہے یا اُسے منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) بجلی کے استعمال کے اجازت یافتہ شخص کی مرضی کے بغیر غیر مجاز طور پر بجلی کی لائنوں کا رابطہ دوبارہ میٹر سے جوڑتا ہے جب کہ لائسنس یافتہ شخص کی بجلی کا کنکشن غیر منقطع کیا جا چکا ہو؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے، تحریف شدہ بجلی کا میٹر لگاتا یا استعمال کرتا ہے، کرنٹ محفوظ کرنے والا ٹرانسفارمر، لوپ کنکشن یا کوئی اور آلہ یا طریقہ یا مصنوعی طریقہ کار یا تدبیر استعمال کرتا ہے تا کہ بجلی کے کرنٹ کی فراہمی کی جائز اور درست رجسٹریشن، درجہ بندی، پیمائش اور ناپنا متاثر ہو یا بصورت دیگر بجلی کی چوری یا اس کے ضیاع کا باعث بنتا ہے؛ یا

(د) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے ٹیرف کے ایک طریقے سے بجلی کی فراہمی کو اس طریقے سے استعمال کرتا ہے جس پر زیادہ ٹیرف لاگو ہوتا ہو؛ یا

(ہ) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے فراہم کردہ بجلی کو ایسے استعمال کرتا ہے کہ اِس سے بجلی کی سپلائی لائن کا تحفظ یا کارکردگی متاثر ہو یا اس طرح استعمال کرے کہ دیگر صارفین یا اشخاص کو بجلی کی فراہمی میں خلل آئے؛ یا

(و) ناجائز طور پر متذکرہ بالا جرائم کے ارتکاب میں اعانتِ مجرمانہ کا مرتکب ہو، تا کہ بجلی چوری کی جا سکے یا اسے ناجائز طور پر استعمال کیا جا سکے، یا اس کے استعمال میں مزاحم ہو یا اس کی غیر مجاز تقسیم یا فراہمی کا مرتکب ہو تو وہ دو سال تک قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

صنعتی یا تجارتی صارف کی جانب سے بجلی کے میٹر میں دخل اندازی یا مداخلت وغیرہ:(462-K)

کوئی بھی شخص بطور صنعتی یا تجارتی صارف اگر:

(الف) بجلی کی تاروں کو جن میں سے بجلی کا گزر رہتا ہے لائسنس رکھنے والے شخص کی اجازت کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بجلی کے میٹر سے جوڑتا ہے یا اُسے منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) بجلی کے استعمال کے اجازت یافتہ شخص کی مرضی کے بغیر غیر مجاز طور پر بجلی کی لائنوں کا رابطہ دوبارہ میٹر سے جوڑتا ہے جب کہ لائسنس یافتہ شخص کی بجلی کا کنکشن غیر منقطع کیا جا چکا ہو؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے، تحریف شدہ بجلی کا میٹر لگاتا یا استعمال کرتا ہے، کرنٹ محفوظ کرنے والا ٹرانسفارمر، لوپ کنکشن یا کوئی اور آلہ یا طریقہ یا مصنوعی طریقہ کار یا تدبیر استعمال کرتا ہے تا کہ بجلی کے کرنٹ کی فراہمی کی جائز اور درست رجسٹریشن، درجہ بندی، پیمائش اور

ناپنا متاثر ہو یا بصورت دیگر بجلی کی چوری یا اس کے ضیاع کا باعث بنتا ہے؛ یا

(د) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے ٹیرف کے ایک طریقے سے بجلی کی فراہمی کو اس طریقے سے استعمال کرتا ہے جس پر زیادہ ٹیرف لاگو ہوتا ہو؛ یا

(ہ) کوئی چیز لائسنس یافتہ شخص کی اجازت کے بغیر اُس کی اشیاء کے ساتھ جوڑتا ہے یا جوڑنے کی کوشش کرتا ہے؛ یا

(و) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے فراہم کردہ بجلی کو ایسے استعمال کرتا ہے کہ اِس سے بجلی کی سپلائی لائن کا تحفظ یا کارکردگی متاثر ہو یا اس طرح استعمال کرے کہ دیگر صارفین یا اشخاص کو بجلی کی فراہمی میں خلل آئے؛ یا

(ز) لائسنس یافتہ شخص بجلی کو ایسے استعمال کرتا ہے کہ اِس سے بجلی کی سپلائی لائن کا تحفظ یا کارکردگی متاثر ہو یا اس طرح استعمال کرے کہ دیگر صارفین یا اشخاص کو بجلی کی فراہمی میں خلل آئے؛ یا

(ح) ناجائز طور پر متذکرہ بالا جرائم کے ارتکاب میں اعانتِ مجرمانہ کا مرتکب ہو، تاکہ بجلی چوری کی جاسکے یا اسے ناجائز استعمال کیا جاسکے یا اس کے استعمال میں مزاحم ہو یا اس کی غیر مجاز تقسیم یا فراہمی کا مرتکب ہو تو وہ تین سال تک قید یا ساٹھ لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

زرعی صارف کی جانب سے بجلی کے میٹر میں دخل اندازی یا مداخلت وغیرہ:(462-L)

کوئی بھی شخص بطور زرعی صارف اگر:

(الف) بجلی کی تاروں کو جن میں سے بجلی کا گزر رہتا ہے لائسنس رکھنے والے شخص کی اجازت کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بجلی کے میٹر سے جوڑتا ہے یا اُسے منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) بجلی کے استعمال کے اجازت یافتہ شخص کی مرضی کے بغیر غیر مجاز طور پر بجلی کی لائنوں کا رابطہ دوبارہ میٹر سے جوڑتا ہے جب کہ لائسنس یافتہ شخص کی بجلی کا کنکشن غیر منقطع کیا جا چکا ہو؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے، تحریف شدہ بجلی کا میٹر لگاتا یا استعمال کرتا ہے، کرنٹ محفوظ کرنے والا ٹرانسفارمر، لوپ کنکشن یا کوئی اور آلہ یا طریقہ یا مصنوعی طریقہ کار یا تدبیر استعمال کرتا ہے تاکہ بجلی کے کرنٹ کی فراہمی کی جائز اور درست رجسٹریشن، درجہ بندی، پیمائش اور ناپنا متاثر ہو یا بصورت دیگر بجلی کی چوری یا اس کے ضیاع کا باعث بنتا ہے؛ یا

(د) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے ٹیرف کے ایک طریقے سے بجلی کی فراہمی کو اس طریقے سے استعمال کرتا ہے جس پر زیادہ ٹیرف لاگو ہوتا ہو؛ یا

(ہ) کوئی چیز لائسنس یافتہ شخص کی اجازت کے بغیر اُس کی اشیاء کے ساتھ جوڑتا ہے یا جوڑنے کی کوشش کرتا ہے؛ یا

(و) لائسنس یافتہ شخص کی طرف سے فراہم کردہ بجلی کو ایسے استعمال کرتا ہے کہ اِس سے بجلی کی سپلائی لائن کا تحفظ یا کارکردگی متاثر ہو یا اس طرح استعمال کرے کہ دیگر صارفین یا اشخاص کو بجلی کی فراہمی میں خلل آئے؛ یا

(ز) لائسنس یافتہ شخص بجلی کو ایسے استعمال کرتا ہے کہ اِس سے بجلی کی سپلائی لائن کا تحفظ یا کارکردگی متاثر ہو یا اس طرح استعمال کرے کہ

دیگر صارفین یا اشخاص کو بجلی کی فراہمی میں خلل آئے؛ یا

(ح) ناجائز طور پر متذکرہ بالا جرائم کے ارتکاب میں اعانتِ مجرمانہ کا مرتکب ہو، تاکہ بجلی چوری کی جاسکے یا اسے ناجائز استعمال کیا جاسکے یا اس کے استعمال میں مزاحم ہو یا اس کی غیر مجاز تقسیم یا فراہمی کا مرتکب ہو تو وہ دو سال تک قید یا پچیس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

بجلی کی فراہمی اور تقسیم کی تاروں یا بجلی کے میٹر کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا یا خراب کرنا وغیرہ: (دفعہ 462-M)

کوئی بھی شخص جو بجلی کی فراہمی یا تقسیم کی لائنوں یا بجلی کے میٹر، سامان، آلات یا تاروں وغیرہ کو دھماکہ خیز مواد کے ذریعے یا کسی اور طریقے سے نقصان پہنچانے، تباہ کرنے یا خراب کرنے کی کوشش کرے یا اس کی اجازت اِس نیت سے دے کہ اِس طرح بجلی کی فراہمی یا تقسیم میں خلل پیدا ہو یا بدنیتی سے بجلی ضائع کرنے کی کوشش کرے یا بجلی کی فراہمی منقطع کرے یا کرنے کی کوشش کرے تو وہ سات سال تک قیدِ بامشقت اور جرمانے کا جو تیس لاکھ روپے سے کم نہ ہو کا مستوجب ہوگا۔

مذکورہ بالا ترامیم کے تحت بجلی چوری کے یہ تمام جرائم ضابطۂ فوجداری کے جدول کے مطابق ناقابلِ ضمانت اور ناقابلِ راضی نامہ ہیں۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غناء سحر
ریسرچ آفیسر III
قانون و انصاف کمیشن
سیکنڈ فلور، سپریم کورٹ (بلڈنگ)
اسلام آباد۔